جاوید احمد غامدی

ترجمہ و تحقیق: ڈاکٹر محمد عامر گزدر

ایک فیاض حکمران کی پیش گوئی

— ۱ —

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ:[1] قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ[2] خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ[3] الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ». وَعَنْهُ فِي لَفْظٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «يَكُونُ بَعْدِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا، وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا»[4]. وَجَاءَ فِي طَرِيقٍ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَحْثُو الْمَالَ حَثْيًا، لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا»[5].

ابو سعید خدری سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخری زمانے میں[1] ایک حکمران ہو گا جو مال کو بغیر گنے لوگوں میں تقسیم کرے گا۔[2] ابو سعید ہی سے ایک طریق میں یہ الفاظ آئے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ایک ایسا حکمران ہو گا جو (لوگوں کو) خوب مال عطا کرے گا، اُس کی گنتی تک نہیں کرے گا۔ اور ایک طریق میں اُنھی سے آپ کے یہ الفاظ روایت ہوئے ہیں: تمھارے حکمرانوں میں سے ایک حکمران ایسا ہو گا جو (لوگوں کو) خوب بھر بھر

کر مال دے گا، اُس کو شمار تک نہیں کرے گا۔

۱۔ اصل میں لفظ 'الزَّمَان' آیا ہے۔ اِس پر الف لام عہد کا ہے، یعنی میرے زمانے کے آخر میں۔ آگے 'یَكُونُ بَعْدِي' کے الفاظ میں اِس کی وضاحت ہو گئی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ زمانہ درحقیقت آپ کے صحابہ کا زمانہ تھا، جس کے آخر میں معاویہ بن ابی سفیان مسلمانوں کے خلیفہ ہوئے۔

۲۔ یہ غالباً سیدنا معاویہ ہی کی طرف اشارہ ہے، جن کی فیاضی کے واقعات تاریخ کی کتابوں میں جگہ جگہ دیکھ لیے جا سکتے ہیں۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن صحیح مسلم، رقم ۲۹۱۴ سے لیا گیا ہے۔ الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ اِس کے متابعات اِن مصادر میں دیکھ لیے جا سکتے ہیں: مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۶۴۰۔ مسند احمد، رقم ۱۱۰۱۲، ۱۱۳۳۹، ۱۱۴۵۶، ۱۱۵۸۱، ۱۴۵۶۷۔ صحیح مسلم، رقم ۲۹۱۴۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۱۲۱۶، ۱۲۹۴۔ مستدرک حاکم، رقم ۸۴۰۱۔

۲۔ مستدرک حاکم، رقم ۸۴۰۱ میں یہاں 'آخِرِ الزَّمَانِ' ''آخری زمانے'' کے بجاے 'آخِرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ' ''اِس گروہ کے آخری دور'' کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

۳۔ مسند احمد، رقم ۱۱۰۱۲ میں یہاں 'یَقْسِمُ' کے بجاے 'یُعْطِي' کا لفظ آیا ہے۔ معنی کے اعتبار سے دونوں مترادف ہیں۔

۴۔ مسند احمد، رقم ۱۱۴۵۶۔

۵۔ صحیح مسلم، رقم ۲۹۱۴۔

— ۲ —

عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، قَالَ:[۱] كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ: یُوشِكُ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنْ لَا یُجْبَى إِلَیْهِمْ قَفِیزٌ وَلَا دِرْهَمٌ، قُلْنَا: مِنْ أَیْنَ ذَاكَ؟ قَالَ: مِنْ

قِبَلِ الْعَجَمِ، يَمْنَعُونَ ذَاكَ، ثُمَّ قَالَ: يُوشِكُ أَهْلُ الشَّأْمِ أَنْ لَا يُجْبَى إِلَيْهِمْ دِينَارٌ وَلَا مُدْيٌ، قُلْنَا: مِنْ أَيْنَ ذَاكَ؟ قَالَ: مِنْ قِبَلِ الرُّومِ [يَمْنَعُونَ ذَاكَ،[٢]] ثُمَّ سَكَتَ هُنَيَّةً، ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا، لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا».

ابونضرہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم جابر بن عبداللہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اُنھوں نے کہا: وہ وقت قریب ہے کہ اہل عراق کے پاس کوئی قفیز (پیمانہ) آئے گا، نہ کوئی درہم۔ ہم نے پوچھا: ایسا کہاں سے ہو گا؟ اُنھوں نے کہا: عجم کی طرف سے، وہ اِس کو روک لیں گے۔ پھر کہا: عنقریب اہل شام کے پاس کوئی دینار آئے گا، نہ کوئی مدی (پیمانہ)۔ ہم نے پوچھا: ایسا کہاں سے ہو گا؟ اُنھوں نے کہا: روم کی جانب سے، وہ اِس کو روک لیں گے۔[1] پھر کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد اُنھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اِس امت کے آخری زمانے میں[2] ایک حکمران ہو گا جو (لوگوں کو) خوب مال عطا کرے گا، اُس کو شمار تک نہیں کرے گا۔

۱۔ یہ اُس صورت حال کی طرف اشارہ ہے، جب سیدنا علی اور معاویہ رضی اللہ عنہما کے مابین جنگ وجدال کے بعد سے فتوحات کا سلسلہ بالکل رک گیا تھا اور نئے علاقوں سے کوئی محاصل حکومت کے مراکز میں نہیں پہنچ رہے تھے۔

۲۔ یعنی دورِ صحابہ کے آخر میں۔ لفظ 'أمة' سے یہاں وہی مراد ہیں۔ نبی ﷺ کے صحابہ کی جماعت کے لیے یہ لفظ قرآن وحدیث، دونوں میں کئی جگہ استعمال ہوا ہے۔ ملاحظہ ہو: البقرہ ۲: ۱۴۳، آل عمران ۳: ۱۱۰۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً صحیح مسلم، رقم ۲۹۱۳ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے متابعات جن مراجع میں نقل ہوئے ہیں، وہ یہ ہیں: مسند احمد، رقم ۱۴۴۰۶۔ صحیح مسلم، رقم ۲۹۱۳۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۶۸۲۔ مستدرک

حاکم، رقم ۸۴۰۰۔ السنن الواردة فی الفتن، دانی، رقم ۵۶۹۔ البعث والنشور، بیہقی، رقم ۴۷۔

۲۔ مسند احمد، رقم ۱۴۴۰۶۔

المصادر والمراجع

ابن أبي شيبة أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٤٠٩هـ). **المصنف في الأحاديث والآثار**. ط١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن حبان أبو حاتم محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **الصحيح**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب**. ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب**. ط١. بيروت: دار الفكر.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان**. ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

أبو يعلى أحمد بن علي التميمي الموصلي. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **المسند**. ط١. تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٣٦هـ/٢٠١٥م). **البعث والنشور**. ط١. تحقيق: أبو عاصم الشوامي الأثري. الرياض: مكتبة دار الحجاز للنشر والتوزيع.

الحاكم أبو عبد الله محمد بن عبد الله النيسابوري. (١٤١١هـ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين**. ط١. تحقيق: مصطفى عبد القادر عطاء. بيروت: دار الكتب العلمية.

الداني أبو عمرو عثمان بن سعيد. (١٤١٦م). **السنن الواردة في الفتن وغوائلها والساعة وأشراطها**. ط١. تحقيق: د. رضاء الله بن محمد إدريس المباركفوري. الرياض: دار العاصمة.

الذهبي شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء**. ط٣.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

الذهبي شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة**. ط١. تحقيق: محمد عوامة أحمد محمد نمر الخطيب. جدة: دار القبلة للثقافة الإسلامية-مؤسسة علوم القرآن.

المزي أبو الحجاج يوسف بن الزكي عبدالرحمٰن. (١٤٠٠هـ/١٩٨٠م). **تهذيب الكمال في أسماء الرجال**. ط١. تحقيق : د. بشار عواد معروف. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم بن الحجاج النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

موسى شاهين لاشين. (١٤٢٣هـ/٢٠٠٢م). **فتح المنعم شرح صحيح مسلم**. ط١. القاهرة: دار الشروق.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com